نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی کی زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے زیرِ اہتمام منعقدہ انٹرنیشنل ویٹ کانفرنس 2022 میں بطورمہمانِ خصوصی شرکت

پنجاب میں غذائی فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کے لئے زوننگ پر عملدرآمد ضروری ہے۔وزیرزراعت پنجاب

لاہور 21 اکتوبر 2022: صوبہ پنجاب میں غذائی فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کے لئے زوننگ پر عملدرآمد ضروری ہے۔دورحاضر کے چیلنجز سے نبردآزما ہونے کے لیے جدید زرعی تحقیق کی اہمیت مسلمہ حقیقت ہے جس کونظرانداز نہیں کیا جاسکتا بالخصوص موسمیاتی تبدیلیاں ایک چیلنج ہیں جن سے نبردآزما ہونے کے لیے زرعی تحقیق کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیرزراعت پنجاب سید حسین جہانیاں گردیزی نے زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں منعقدہ انٹرنیشنل ویٹ کانفرنس 2022 میں خطاب کے دوران کیا۔انھوں نے کہا کہ گندم ہماری اہم ترین فصل ہے۔بڑھتی ہوئی آبادی کی غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ جدید ریسرچ کی روشنی کو کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچایا جائے۔گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ اُسی وقت ہوگا جب کاشتکارنئی اقسام کی کاشت کی طرف راغب ہوگا اور بروقت فصل کاشت کرے گا۔وزیر زراعت پنجاب حسین جہانیاں گردیزی نے کہا کہ انھوں نے گزشتہ سال بیج کی نئی اقسام کی منظوری کو ڈی این اے فنگر ٹیسٹنگ سے مشروط کیا تاکہ نہ صرف بریڈرز کے حقوق کا تحفظ کیا جاسکے بلکہ غیر معیاری بیج کی فروخت کو بھی روکا جاسکے۔ہماری فی ایکڑ پیداوار میں اسی وقت اضافہ ہوگا جب یونیورسٹیوں میں ہونے والی جدید تحقیق کاشتکاروں تک پہنچے گی۔اس وقت پنجاب کی اوسط پیداوار 31 من فی ایکڑ ہے اگر اس میں صرف دو من فی ایکڑ کا اضافہ ہوجائے تو صوبہ پنجاب میں پیداوار 3.2 ملین ٹن تک بڑھ سکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ تصدیق شدہ بیج کا استعمال، زمین کی تیاری سمیت مختلف زرعی سفارشات سے کاشتکاروں کی راہنمائی کرکے فوڈ سکیورٹی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امسال گندم بڑھاؤ مہم کے بہتر نتائج حاصل کرنے کیلئے کسانوں کو جدید طریقہ کاشت کی طرف راغب کرنا ہوگا۔اس کے علاوہ گندم کی کٹائی کے دوران 20 سے 25 فیصد گندم ضائع ہوجاتی ہے۔زرعی ماہرین کو کٹائی کے دوران گندم کے ضیاع کو کم کرنے کیلئے جدید رجحانات کو پروان چڑھانا ہوگا۔انہوں نے زرعی سائنسدانوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ ملک کو درپیش زرعی چیلنجز کا سامنا کرنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔اس موقع پر وائس چانسلر زرعی یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر اقرار احمد خاں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کیلئے واشنگٹن سٹیٹ یونیورسٹی کے تعاون سے زرعی یونیورسٹی میں گندم کی اعلیٰ کوالٹی کی اقسام پر کام جاری ہے جس سے فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا۔گرمی کی شدت اور پانی کی کمی سے گندم کا دانہ سکڑ جاتا ہے اور پیداوار متاثر ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ زرعی ملک ہونے کے باوجود ہمیں پچھلے سال دس ارب ڈالر کی اشیاء ضروریہ درآمد کرنا پڑیں جو کہ ہمارے لیے ایک لمحہ فکریہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں کاشتکاروں کے حقیقی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی حل تلاش کرنا ہوگا۔اس موقع پر ڈین ایگریکلچر زرعی یونیورسٹی ڈاکٹر محمد سرور خاں، ڈاکٹر ذوالفقار علی ،امریکہ سے ایگریکلچر کمرشلائزیشن ایکسپرٹ ڈاکٹر جینی الٹن، سڈنی یونیورسٹی آف آسٹریلیا سے ڈاکٹر ہربنس بریانہ، سمیت دیگر ماہرین نے بھی اظہار خیال کیا۔کانفرنس میں گندم کی پیداوار میں اضافے، فصل کو لگنے والی بیماریوں سمیت موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔

☆☆☆☆